سوال

(1100)ڈاکٹر کا عورت کو عریاں کرکے دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخلاقی الزام و تہمت کی صورت میں مرد ڈاکٹر کا عورت کو عریاں کرکے دیکھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اخلاقی الزام و تہمت کی تحقیق کےلیے عورتوں کو کوئی عورت ہی دیکھے، بشرطیکہ قاضی اس عمل کو ضروری سمجھے۔ مردوں کا عورتوں کو دیکھنا خلاف شریعت ہے۔ جب یہ ضروری ہو توقابل اعتماد عورتوں سے یہ کام لیا جائے جیسے کہ وزارت صحت میں دائیاں ہوتی ہیں یا قابل اعتماد دوسری عورتیں۔

خیال رہے کہ (عورت یا لڑکے کی شرمگاہ کو) علاج کےلیے دیکھنے اور اخلاقی تہمت اور الزام کی تحقیق کےلیے دیکھنے میں فرق ہے۔ تہمت کی تحقیق کےلیے دیکھنا اسی وقت درست ہوسکتا ہے جب قاضی اس طرح سے تحقیق کو ضروری سمجھے۔ محض الزام کے تحت ایسا نہیں ہوسکتا (بالخصوص جب ایک فریق اس کا انکاری ہو)۔ لیکن اگر علاج کی ضرورت ہو تو طبی اور علاج کی مصلحت کے پیش نظر دیکھا جا سکتا ہے۔ تاہم مرد ومعالج عورت کو اس وقت دیکھے جب اس کے قریب عورت کا کوئی اور محرم وغیرہ بھی موجود ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 772

محدث فتویٰ